پشتو ادب اور کتابوں کی دنیا

وحید الرحمٰن شاہ بی اے آنرز ایم اے
صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ کالج پشاور

پشتو ادب کی ایک پرانی فقہی کتاب

فوائد شریعت

از اخوند قاسم پاپین خیل

اخوند قاسم شنواریوں کے مشہور قبیلہ پاپین خیل سے تعلق رکھتے ہیں مشہور مستشرق میجر راورٹی پشتو گرامر کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ اخوند قاسم علاقہ ہشت نگر اور یوسف زئی میں رہ چکے ہیں[۱] ان کے حالات زندگی کا صحیح پتہ نہیں لگ سکا البتہ اخوند درویزہ (م ۱۰۴۸ھ - ۱۶۳۸ء) کے بڑے صاحبزادے میاں عبدالکریم المعروف میاں کریم داد (م ۱۰۷۲ھ ۱۱۶۱ء) کے شاگرد، مرید اور صوفی شاعر عبدالرحمان بابا (م ۱۱۱۸ھ ۱۷۰۶ء) کے شیخ صحبت رہ چکے ہیں۔ ایک محقق فقیہہ اور صوفی عالم تھے۔ آپ کا تذکرہ پشتو کے چوٹی کے علماء اور ادباء میں ہوتا ہے۔ (۱۰۷۶ھ - ۶ - ۱۶۶۵ء) تک بقید حیات تھے[۲] آپ کا مزار علاقہ بیک پی خیل کے اخون کلی تحصیل کبل میں ہے اور آپ کے والد کی قبر مینگورہ (سوات) کے قریبی گاؤں نوی کلی میں ہے[۳]

اخوند قاسم کی علمی یادگار پشتو میں ان کی واحد کتاب "فوائد شریعت" ہے جو آپ نے ۱۰۷۶ھ مطابق ۶ - ۱۶۶۵ء میں لکھی ہے[۴] اس کے متعدد قلمی نسخے وقتاً فوقتاً لکھے گئے ہیں، اور صوبہ سرحد کے دیہات میں آج بھی اس کے نسخے ملتے ہیں۔ اس کا ایک قدیم خطی نسخہ نوشتہ ۱۱۲۵ھ (۱۷۱۳ء) لندن کے میوزیم میں موجود ہے[۵] یہ کتاب پاک و ہند

---

[۱] پشتو ادب تاریخ۔ صدیق اللہ رشتین ص ۴۵
[۲] (الف) روحانی رابطہ۔ قاضی عبدالحلیم اثر ص ۷۴ (ب) تیر ہیر شاعران۔ قاضی عبدالحلیم اثر ص ۱۶
[۳] (الف) ماہنامہ پشتو مئی ۱۹۷۸ پشتو اکیڈمی جامعہ پشاور ص ۲۴ (ب) پشتانہ شعراء حصہ اول۔ عبدالحی حبیبی ص ۱۳۰، ۱۳۸ (ج) اردو معارف اسلامیہ دانش گاہ پنجاب جلد ۵ ص ۶۲۹ پر اخوند قاسم کی ۱۰۷۲ھ (۱۶۶۱ء) تک زندہ رہنا ثابت کیا ہے۔
[۴] (الف) تیر ہیر شاعران ص ۱۶ (ب) فوائد شریعت ص ۲۴۰
[۵] د پشتو ادب تاریخ۔ صدیق اللہ رشتین ص ۴۵

کے چھاپہ خانوں میں متعدد بار چھاپی گئی ہے۔

"فوائد شریعت" کا زیر نظر نسخہ حاجی فضل احمد۔ حاجی عبدالرحیم مالکان قدیمی کتب خانہ قصہ خوانی بازار پشاور شہر نے شائع کی ہے۔ تقطیع کتاب ½۸" × ۵" ہے۔ کتاب کے ۲۸۰ صفحات ہیں۔ اور قدیم طرز کے ۸۲ ابواب پر مشتمل ہے۔ جن میں عقائد و عبادات، اخلاق و اعمال، حقوق و فرائض، فضیلت ذکر و تذکیر اور سیرت حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وغیرہ کے متعلق مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ ضمناً درمیان میں نصیحت آمیز قصے بھی بیان کئے گئے ہیں۔

فوائد شریعت کے متعلق استاد محترم مولانا حافظ محمد عبدالقدوس صاحب قاسمی نے "پشاور کے پشتو ادب پر ایک نظر" کے موضوع کے تحت لکھا ہے کہ فقہی کتب میں اخون قاسم کی کتاب فوائد شریعت سر فہرست ہے[۱] اور صدیق اللہ رشتین نے اس کتاب کے بارے میں لکھا ہے۔ کہ فوائد شریعت کا اسلوب بیان مخزن اسلام کی طرح ہے فقہی اور شرعی مسائل بیان کرتی ہے۔ یہ کتاب پشتو میں بہت مشہور ہے اور پشتون عورتیں گھروں میں پڑھتی ہیں[۲]

مرحوم مولانا عبدالرحیم سابق ناظم مکتبہ دارالعلوم اسلامیہ کالج پشاور (م ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء) نے فوائد شریعت کو مخزن اسلام کے اسلوب بیان کی طرح سمجھ کر اس کو اخوند درویزہ (م ۱۰۴۸ھ ۱۶۳۸ء) کی تصانیف میں شمار کیا ہے اس کتاب کے متعلق ان کی رائے مندرجہ ذیل ہے۔

پشتو زبان میں شرعی مسائل اور دینی باتیں لکھی ہیں۔ البتہ صحیح اور سقیم یا بالفاظ دیگر مستند اور غیر مستند میں تمیز نہیں کی ہے۔ تاہم جس عہد میں اور جس ماحول میں یہ کتاب لکھی گئی ہے اور جس میں کہ ترویج شریعت کے جلیل القدر مقصد کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ ان تمام امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس قسم کی تصنیف کا پشتو زبان میں ہونا از بس غنیمت ہے۔ نظم نما نثر میں لکھی گئی ہے۔ جو اخوند درویزہ رحمہ اللہ کا مخصوص پیرایہ بیان ہے۔ اس کی اکثر کتابیں جو پشتو میں ہیں اسی سٹائل میں لکھی گئی ہیں"[۳]

مؤلف کتاب نے مسائل کا بیان اس ترتیب سے کیا ہے۔ کہ ہر باب کے تحت مختلف کتابوں سے مسائل کو جمع کیا ہے اور ایک مسئلے کو دوسرے سے جدا رکھنے کے لئے درمیان میں حرف "ف" لگایا ہے اسی طرح روایات کو علیحدہ رکھنے کے لئے بھی "ف" لگایا گیا ہے۔

مؤلف نے ہر مسئلہ یا روایت کے بیان کرنے سے قبل بطور حوالہ کے کتاب کا نام دیا ہے اور بعض مقامات پر حوالہ

---

۱ ماہنامہ پشتو ادب۔ پشتو اکیڈیمی پشاور یونیورسٹی دسمبر ۱۹۷۰ء ص ۵

۲ د پشتو د ادب تاریخ۔ صدیق اللہ رشتین ص ۴۵

۳ باب المعارف العلمیہ جلد دوم۔ مولانا عبدالرحیم ص ۳۳۔

کتاب کی جگہ قول راوی کے نام پر اکتفا کیا ہے۔ تطویل بیانی سے حتی الامکان اجتناب کیا ہے۔

فوائد شریعت کا اسلوب بیان اگرچہ اخوند درویزہ کے مخزن اسلام کی طرح مسجع و مقفع نثر ہیں ہے۔ لیکن زیر نظر کتاب کی زبان مخزن کے مقابلے میں زیادہ صاف اور واضح ہے۔ عبارت کو ایک بار پڑھنے سے مطلب ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ اور جہاں مغلق اور مشکل عبارت ہے تو وہاں اس کی یا تو تشریح کی گئی ہے یا روان عبارت میں جملے کے ساتھ ساتھ وضاحت کی گئی ہے۔ ذیل میں مخزن اور فوائد شریعت کے چند نمونے بطور موازنہ کے پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے بخوبی یہ معلوم ہو جائے گا کہ کتاب مذکورہ کی تالیف میں مخزن سے کس قدر استفادہ کیا گیا ہے۔

۱۔ مخزن اسلام[۱] باب ہشتم در بیان مفسدات نماز ص ۵۳

مفسدات د لمنه پنځه دي په مانځه کښې په تحقیق روایتونه واړه عام دي مصلیانو۔ یوه خبره دسمري که په قصد وي یا او دهٔ وي یا بیداري وي یا پي وائي په طریق د ساهیانو

ترجمہ۔ نماز میں سارے مفسدات پانچ ہیں۔ روایات کی تحقیق کے مطابق تمام عام ہے مصلیوں۔ پہلا یہ کہ آدمی باتیں کریں قصداً یا سویا ہو یا بیداری میں ہو یا بہ طریق ساھیوں کے ہو۔

فوائد شریعت ستائیسواں باب در بیان مفسدات نماز ص ۱۰۰

پنځه څیزه ماتونکي د نمانځه دي واړه عام دي۔ اول خبري دسمري ماتونکي د نمانځه دي پداوده وي که به ویښه وي۔ په قصد که سهو لږ وي که ډیره وي۔

ترجمہ۔ نماز کے ٹوٹنے والی پانچ چیزیں ہیں۔ تمام عام ہے اور یہ کہ آدمی کی باتیں نماز کو ٹوٹنے والی ہے۔ سوتے میں یا بیداری میں ہو۔ قصداً ہو سہواً تھوڑا ہو یا زیادہ ہو۔

۲۔ مخزن باب دوئم در بیان واجبات نماز ص ۴۵

واجبات د نماز دا لمنه سره یو وشت څني عام په هر نمانځه کښې هم په واړه مصلیانو څني خاص په څني څني نمانځه گمنا اروهم په تبعض صلوتونو کښې به وي په حصر کښې نه به ئي واوري طالبانو۔ عام لفظ تکبیر تحریمه دي هم په ولمه دمبي کذار کښې په چارکاڼي کښې هم په دواړه قعده لولئ التحیات د پاکانو په رکوع سجود ارام کېږه

ترجمہ۔ واجبات نماز تمام اکیس ہے۔ بعض عام ہر نماز میں ہر نمازی پر ہے سب مصلیوں بعض خاص بعض بعض نمازیوں پر بعض

---

[۱] مخزن اسلام اخوند درویزہ۔ ترتیب و حواشی فضل ودود دپشتو اکیڈمی پشاور مطبوعہ حمیدیہ پریس پشاور بار اول ۱۹۶۹ء

نمازوں میں ہوگی۔ اور ہر ایک میں نہ ہوگی۔ سنئے طالبو! عام لفظ تکبیر تحریمہ ہے۔ پہلی بار میں بھی چار رکعتی میں بھی دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا بھی پاکوں کے رکوع سجود میں آرام کرو۔"

فوائد شریعت۔ اکیسواں باب دربیان واجبات نماز ص ۹۲

یو وشت واجب دي په مانځه کښ او وه عام دي څوارس خاص دي او وه عام اول نيت تړل کښ والله سره اکبر ويئل واجب دي۔ دوئم لمړ وېنی قعده واجب ده دریم په دوالړو قعدو کښ التحیات لوستل واجب دی۔ څلورم په رکوع هم په سجود کښ یو تسبیح وایه شي هم دارنګ کول واجب دی۔

ترجمہ۔ نماز میں اکیس واجب ہے سات عام ہیں اور چودہ خاص۔ سات عام۔ اول نیت باندھنا "اللہ" کے ساتھ اکبر کا کہنا واجب ہے۔ دوم قعدہ اول واجب ہے۔ سوم دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا واجب ہے۔ چہارم رکوع اور سجود میں ایک تسبیح کے کہنے کے مانند وقت گزارنا واجب ہے۔"

اس کتاب میں ایک عام آدمی کی ضرورت کے مطابق تمام اہم مسائل اپنے وقت کے مطابق عام فہم انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ مسائل کے ماخذ اکثر مستند ہیں۔ اور بے شمار ایسی پرانی کتب کے حوالہ جات دیے گئے ہیں جن کا آج ملنا ناممکن ہے۔ بہرکیف کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے بڑی اہم ہے۔ اور جامعیت کے اعتبار سے مثالی ہے۔ آج کل بھی پشتون اسے پڑھتے ہیں۔ اور اس کی موجودگی کو گھروں میں باعث سعادت سمجھتے ہیں۔

مشاہیر علوم دیوبند۔ | سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۶۷۰

ڈائی دار جلد عمدہ سینکڑوں علماء دیوبند کے مختصر مگر جامع حالات زندگی پر اپنی نوعیت کی پہلی کتاب۔ علمی خدمات اور نایاب ہزاروں تصانیف کا تذکرہ تالیف قاری فیوض الرحمان ایم اے۔ علماء و مشاہیر دیوبند کے انسائیکلوپیڈیا کی پہلی جلد۔ قیمت ۴۰ روپے

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین | فضیلت صدیقؓ و فاروقؓ

حجۃ الاسلام حضرۃ شاہ ولی اللہ کی معرکۃ الآرا بلند پایہ تحقیقی تصنیف۔ نہایت عمدہ بہترین ڈائی دار جلد اعلیٰ کاغذ کیساتھ دیدہ زیب ایڈیشن۔ قیمت ۴۰ روپے صفحات ۳۳۶

منہاج السنن شرح جامع السنن

جلد اوّل (عربی)

امام ترمذی کی کتاب ترمذی شریف کی نہایت جامع اور مختصر شرح۔ درس و تدریس کے لئے نہایت کارآمد۔ مؤتمر المصنفین کی ایک قیمتی اور تازہ پیشکش علامہ مولانا محمد فرید صاحب مفتی و مدرس دارالعلوم حقانیہ کے قلم سے۔ صفحات ۳۰۳ قیمت ۲۵/ روپے

مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور